M T W T F S DATE: __/__/__

سوال نمبر 1:
اسلام سے کیا مراد ہے؟ اور اس کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب: اسلام کا بنیادی مفہوم:

اسلام ایک عربی زبان کا لفظ ہے جو پہلے قرآن میں استعمال ہوا جو کہ تین لفظ س ل م کا مجموعہ ہے جس کے معنی سلامتی، اطاعت اور فرماں برداری کے ہیں۔ اسلام کے اصطلاحی معنی اللہ کی رضا کو مانتے ہوئے سلامتی میں داخل ہونا اور اپنی خواہشات کو اللہ کی رضا کی خاطر ترک کر دینا اسلام ہے۔ شریعت کی رو سے اسلام کے معنی رضا کارانہ اللہ کی رضا کی خاطر سلامتی میں داخل ہو جانا اسلام ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے

(بلا شبہ) "دین کو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔" (آل عمران۔ 9)

اسلام وہ دین ہے جو خدا کی حاکمیت کی بنیاد پر ایک مکمل ضابطہ پیش کرتا ہے اور انسان سے مطالبہ کرتا کہ اسے قبول کرے اور اس کی پیروی کریں کیوں کہ خدا کے قانون کے آگے جھکنے اور اس کی اطاعت کرنے کا نام ہی اسلام ہے۔
حضرت محمد نے اسلام کی تعریف یوں کی۔ حدیث قدسی ہے

"اسلام یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد رسول اللہ ہیں کی گواہی دینا۔ نماز قائم کرے۔ رمضان کے روزے رکھے۔ اور اگر استطاعت تو بیت اللہ کا حج کرے۔"
(حدیث جبرائیل)

اسلامی سکالر نے اسلام کی وضاحت کچھ یوں کی سید امیر علی نے کہا کہ اسلام توحید کو ماننے، نیکی کے کام میں تعاون کرنے اور برائی کے کام سے روکنے، اور انسانی حقوق پورا کرنے کے ہیں۔
امام غزالی نے اسلام کی تعریف حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کو قرار دیا۔ صدر دین اسلامی نے اسلام کو عقائد اور عبادات کا مجموعہ

M T W T F S DATE ___/___/___

قرار دیا۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

- اسلام کی نمایاں خصوصیات میں سب سے اہم عقیدہ توحید ہے۔ توحید ہمارے کلمے کا پہلا حصہ ہے جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

آپ فرما دیجیے کہ وہ اللہ ہے اکیلا۔ (اخلاص۔ 1)
توحید اسلام کے مرکزی ستون کی حیثیت رکھتا اور باقی تمام عقائد اسی کی بنیاد پر قائم ہیں
علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب سیرت نبی میں فرماتے ہیں کہ رسول پاکؐ نے فرمایا۔
"توحید اسلام کا پہلا رکن ہے"
ایک اور حدیث میں آپؐ نے فرمایا
"اسلام ایک قلعے کی طرح ہے اور اُس قلعے کا دروازہ اسلام ہے"

- اسلام کی نمایاں خصوصیات میں دوسرا اہم عقیدہ، عقیدہ رسالت ہے۔ ہمارے کلمے مکمل ہی نہیں ہوتا حضرت محمدؐ کے ختم نبوت کے عقیدہ کے بغیر۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد باری تعالیٰ ہے
"محمدؐ تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں" (احزاب۔ ۴۰)

حضرت محمدؐ کی سنت ہمیں زندگی کے مختلف پہلو میں ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ خواہ وہ بھی ہو یا ذاتی معاشی یا معاشرتی، سیاسی ہو یا اخلاقی ہر پہلو میں مدد کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کے لیے رسول پاکؐ کی سنت پر عمل کرنا ضروری ہے۔
حضرت محمدؐ نے ہمیں ہر لحاظ سے رہنمائی فراہم کی آپؐ نے فرمایا جس نے میری سنت کو زندہ کیا تو وہ مجھ

سے محبت رکھتا اور جو مجھ سے محبت کرتا وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔"

- حضرت محمدؐ ہمارے لیے اس استاد کی طرح تھے جنہوں نے ہمیں دینی علوم کی ترغیب دی بلکہ اس علم کو دوسروں تک پہنچانے کی بھی ترغیب جو علم اللہ نے انہیں دیا اسے باقی انسانیت پر منتقل کیا اور ہر مسلمان مرد عورت کے علم پر بغیر تفریق کے ترغیب دی۔ ارشاد مصطفیٰ ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔"

ایک ایک جگہ اور ارشاد فرمایا

"ہر چیز کا ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم ہے۔"

"علم حاصل کرو چاہے اس کے لیے تمہیں چین جانا پڑے۔"

اسلام ہمیں زندگی کے قوانین کے بارے میں بتاتا کہ کس طرح اپنی زندگی کو اسلامی اصولوں پر ڈالنا چاہیے تاکہ ہمیں نہ صرف اپنی ابدی زندگی بلکہ آخرت کے بعد کی زندگی میں بھی سکون قلب حاصل ہو۔

- اسلام کی تیسری نمایاں اہم خصوصیت زندگی کا مکمل ضابطہ حیات جو ہمیں دین اسلام کی بدولت حاصل ہوتا ہے جو ہمیں زندگی کے ہر پہلو میں راہنمائی فراہم کرتا ہے خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی نیز ہر پہلو میں ہدایت کا سرچشمہ ہے ہمیں انفرادی طور پر پیدائش سے لے کر جوانی تا بڑھاپے تک ہر لمحہ پر رہنمائی پہنچاتا ہے۔ بچے کی ماں میں پیدائش پر اذان دینے سے لے کر جوانی تک پرورش کیسے کرنی ہے۔ بچپن سے کر کردار سازی کرنے، تعلیم حاصل کرنے نیز رزق حلال کا ہر لمحہ اسلامی معاشرے کی اصلاح کے لیے موجود ہے۔ نیز خاندانی زندگی کے والدین کے حقوق و فرائض سے لے کر نجی میاں بیوی کے حقوق و فرائض پر بھی مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

موجودہ میں قابل اعتماد واسطہ ہے جو

اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہے

M T W T F S　　DATE: __/__/____

"حصولِ رزق ایک عبادت ہے"
"ماں کو جنت اور باپ کو جنت
کا دروازہ قرار دیا گیا"
"شادی میرا اصول اور میرا عمل ہے جو
میرے عمل پر عمل نہیں کرتے وہ مجھ میں
سے نہیں ہے"

- اسلام ہمیں اجتماعی زندگی میں بھی موثر رہنمائی کرتا ہے ہمیں معاشرے میں رہنے کے اصول اور قوانین بتاتا ہے پھر وہ معاشرتی ہو یا سیاسی، معیشت ہو یا نظام انصاف یا بین الاقوامی معاملات ہر پہلو پر ہمیں رہنمائی کے لیے پیش پیش رہتا ہے جو ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام ہمیں معاشرے میں ایک ساتھ رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ حضرت محمدؐ نے فرمایا
"ساتھ رہو، ایک دوسرے کے خلاف نہ ہو دوسرے کے لیے آسانیوں پیدا کرو، ایک دوسرے کے راستے میں رکاوٹیں نہ ڈالیں"
ارشاد باری تعالیٰ ہے
"جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں، ان کے لیے خوشی اور خوشی کا گھر ہے جس کی طرف لوٹنا ہے"

- اسلام ہمیں سیاسی میدان میں بھی مدد کرتی ہے کہ ہمیں اپنے سیاسی رویے اور سیاست کو عوام کے لیے کرنی چاہیے اور عوام کی ترقی کے لیے کوشاں رہنا چاہیے حضرت محمدؐ اور ان کے خلفائے راشدین نے ہمیں سیاسی نظام کے ہر پہلو کو اسلام کے مطابق چلایا۔ حضرت محمدؐ نے فرمایا
"بے شک میرے بعد ظالم حکمران آئیں گے اور جو ان کے جھوٹ کا اقرار کرے اور ان کے ظلم کی حمایت کرے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور وہ میرے ساتھ جنت کے چشمے بھی نہیں پیے گا"

- اسلام ہمیں معیشت کے امور میں بھی رہنمائی فراہم کرتی ہیں حلال رزق کی دعوت کی ترغیب اور حرام طریقے کا رزق حاصل ہوئی رقم سے بھی منع کرتی ہے۔ زکوٰۃ اسلام کا اہم رکن ہے

M T W T F S DATE: __/__/__

زکوۃ کے معاشرے میں تقسیم پر زور دیتا ہے اور مال اکٹھا کرنے سے منع کرتا ہے اور اس کی تقسیم معاشرہ میں عدل و انصاف اور بہت سی معاشرتی برائیوں کو ختم کرتی ہے۔ اور معاشرے میں سود جیسی برائیوں کو روکتی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور نماز پڑھو اور زکوۃ دو اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس پاؤ گے یقین اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے" (البقرہ۔ ۱۱۰)

"اے ایمان والو دوگنا اور دوگنا سود نہ لو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ" (آل عمران۔ ۱۳۵)

• اسلام ہمیں نظام انصاف کا وہ نظام فراہم کرتا جو نہ صرف معاشرے بلکہ انفرادی طور پر برابری کا درس قائم کرتا ہے جو ہمیں کسی مذہب میں نہیں ملتا اسلام ہمیں امیر غریب کے فرق کے بغیر انصاف کی تلقین کرتا ہے۔ ارشاد خداوند ہے۔

"اے ایمان والو! اللہ کے لیے گواہی کے طور پر انصاف کے لیے ثابت قدم رہو، خواہ وہ تمہارے، تمہارے والدین یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو خواہ وہ امیر ہو یا غریب اللہ ان کے مفادات کو یقینی بنانے کے لیے بہترین ہے پس تمہارے لیے تمہاری خواہشات تمہیں عدل سے منحرف نہ کریں۔" (النساء۔ ۱۳۵)

• اسلام ہمیں زندگی کے نجی مسائل ہی نہیں بلکہ ہمیں عالمی معاملات میں بھی مکمل رہنمائی فراہم کرتی ہے ایک اسلامی ریاست اپنے بیرونی معاملات کس طرح دوسرے ممالک کے ساتھ استوار کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"کافروں کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی اجازت صرف صورت میں کہ وہ (اسلامی) اقدار کا احترام کریں اور کسی سازش کی تلاش میں نہ ہو۔" (الممتحنہ ۱)

• اسلام کا چوتھا نمایاں ایک پہلو انسانیت ہے اسلام ہمیں زندگی کے ہر موقع پر پیار، خیال، فلاح، مہربانی نرم دلی کی دعوت دیتا ہے جو انسان کو زندگی میں باقی سب سے مختلف کرتے

CS CamScanner

M T W T F S DATE: __/__/____

- ایک دوسرے کے حقوق و فرائض کو پورا کرنے کا نام انسانیت ہے سب سے پہلے زکر انسانی حقوق کا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو حقوق العباد پورا کرنے کا درس دیا قیامت کے دن اگر حقوق العباد پورے نہ ہوئے تو بخشش نہیں ہوگی اس سے ہمیں اس بات کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اسلام ہمیں زندگی جینے کا بنیادی حق دیتا۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں

"جس نے کسی انسان کو بغیر کسی وجہ کے قتل کیا یا زمین میں فساد برپا کیا تو گویا کہ اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔" (القمر۔۳۲)

اسلام نہ صرف اخوت بھائی چارہ بلکہ غربت کے خاتمے پر بھی زور دیتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

"اور اپنے مال میں مسکینوں اور بے سہارا کا حق تسلیم کرو۔" (الذاریات۔۱۹)

- اسلام نے عورت کو وہ مقام دیا جو اسے پہلے کبھی حاصل نہ تھا اس کو ماں، بہن، بیٹی نیز ہر مرحلے پر عزت بخشی ورنہ اسلام سے پہلے عورت کو زندہ دفن کر دینا یا لونڈی رکھ لینا اس سے زیادہ کوئی عزت نہیں تھی۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا۔

"عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو اور بے شک تم نے اللہ کے بھروسے سے ان سے نکاح کیا ہے تم پر ان کے حقوق ہیں اور ان کے حقوق تم پر ہیں اپنی وسعت کے مطابق کھانا اور لباس دو۔"

- اس طرح اسلام ہمیں اخلاقیات کا درس دیتی اور ایک دوسرے سے نرمی سے بات کرتے حسن سلوک اختیار کرے اور کوئی ایسا عمل نہ کرے جس سے مسلمان کو دکھ یا تکلیف پہنچے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا۔

"مومنین میں قابل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائض ہیں۔"

"مومنین تو وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔"

اسلام ایک دوسرے کی مدد کرنے کی تلقین کرتا ہے اور زکوٰۃ
وہ نظام ہے جو دولت کی ترسیل کو ایک خاص طبقہ تک
محدود نہیں رہتا بلکہ اسے غریب تک مکمل رسائی فراہم
کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا رکن ہے جس کے لیے جہاد بھی کیا گیا
حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے دور میں اس وصولی کے لیے
دوسرے گروہوں سے جہاد بھی کیا۔

- اسلام طبعی سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بناتا اور مسلمانوں
کو ایک دوسرے کی مشکل میں مدد کرنے بیمار کی عیادت
کا بھی حکم فرماتا ہے۔ بیمار کی مدد کرنا اور اس کی خدمت
کرنا صدقہ ہے۔

"اور نیکی کرو بے شک اللہ محسنین
کو پسند کرتا ہے" (البقرہ ۔ ۱۹۵)

"جس نے ایک انسان کو بچایا اس نے
گویا ساری انسانیت کو بچایا" (المائدہ ۔ ۳۲)

- اسلام بہت سے ایسے لوگوں سے بھری پڑی ہے جنہوں نے
سماجی سہولیات مدد فراہم کی جیسے عبدالستار ایدھی جنہوں
نے بچوں، عورتوں اور بزرگوں کے لیے پناہ گاہیں بنائی اور
مریض کے لیے کسی بھی طبقہ سے تعلق رکھتے بلکل
مفت ایمبولینس فراہم کی اسی طرح چھیپا سہولیات
جو مفت گاڑی مریضوں کو فراہم کرے۔

- اسلام صرف اس دنیا میں رہنے والے انسان ہی نہیں
بلکہ جانوروں کے حقوق پر بھی اتنا زور دیتا ہے ان سے حسن
سلوک کرنے نرمی کرنی زیادہ بوجھ نہ ڈالنے کا حکم دیتا ہے
آپ کی ایک حدیث مبارکہ ہے

"ایک عورت کو اس وجہ سے جہنم میں
بھیج دیا گیا کہ اس نے ایک بلی کو بھوکا
پیاسا مارا۔"

- حضرت محمدؐ نے ایک بدو کی سرزنش کی کہ اس نے
اپنے اونٹ پیاسا رکھا تھا۔

اسلام ہمیں ماحولیاتی تحفظ پر بھی زور دیتا نیز

M T W T F S DATE: __/__/____

ہر پہلو پر روشنی دینا ہمیں ماحول بہتر بنانے کا
قلم دیتا ہے اور اس کی حفاظت کے لیے اقدام
بھی بتاتا۔ نیز اسلام نے ہمیں 1400 سال پہلے
ہی اس خطرے سے آگاہ کر دیا تھا جس کا دنیا
کو اب پتا چلا کیونکہ یہ واحد مذہب ہے
جو ہمیں مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے
حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا۔

"سرسبز درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے"

"ایک انسان حالت جنگ میں بھی ہو تو بھی
اسے اجازت نہیں کہ سرسبز درخت کاٹے"

"اگر آپ بہتے دریا کے پاس بھی بیٹھے ہوں
تو آپ کو اجازت نہیں کہ پانی ضائع کریں"

- اسلام کا ایک اور نمایاں پہلو نسلی اور فرقہ واریت سے بغیر
تعلیم دینا۔ اسلام میں سب برابر ہے یا ہم یوں کہہ سکتے
ہیں کہ اسلام ہمیں برابری کی دعوت دیتا ہے اور اسلام
نے مسلمان بے شک عربی یا عجمی، گورا ہو یا کالا سب کو اسلام
کی رو سے برابر قرار دیا اور بغیر کسی نسلی امتیاز کے
ایک دوسرے کو بھائی بھائی قرار دیا اور اخوت کی وہ مثال
قائم کی جو 1400 سال میں ہمیں کسی مذہب میں
نہیں ملتی۔ اور بھائی چارہ میں ایک دوسرے کی امان رکھی
حضرت محمدؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقعے پر ارشاد
فرمایا۔ "کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی گورے کو کسی کالے
پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقوی کے"۔
نیز حضرت محمدؐ نے اپنے خطبہ میں اسلام کے سب سے اہم
پہلو یعنی نسلی تعصب کا خاتمہ فرما دیا۔ تاکہ قیامت
تک کوئی ابہام نہ رہے۔ اور اس کی مثال یوں دی کہ
مسلمان تو ایک جسم کے مانند ہیں اگر حصہ (کسی) میں
درد ہو تو گویا پورا جسم ہی درد محسوس کرتا ہے۔

CS CamScanner